اَلضُّحٰی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

آفتاب کی روشنی کی قسم۔	وَالضُّحٰى ۙ﴿۱﴾
اور رات کی تاریکی کی قسم جب وہ چھا جائے۔	وَالَّیۡلِ اِذَا سَجٰى ۙ﴿۲﴾
اے نبی ﷺ تمہارے پروردگار نے نہ تو تمکو چھوڑ دیا اور نہ تم سے ناراض ہی ہوا۔	مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ وَمَا قَلٰى ؕ﴿۳﴾
اور آخرت تمہارے لئے دنیا سے کہیں بہتر ہے۔	وَلَلۡاٰخِرَۃُ خَیۡرٌ لَّکَ مِنَ الۡاُوۡلٰى ؕ﴿۴﴾
اور تمہارا پروردگار عنقریب تمہیں اتنا کچھ عطا فرمائے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے۔	وَلَسَوۡفَ یُعۡطِیۡکَ رَبُّکَ فَتَرۡضٰى ؕ﴿۵﴾
بھلا اس نے تمہیں یتیم پا کر جگہ نہیں دی بیشک دی۔	اَلَمۡ یَجِدۡکَ یَتِیۡمًا فَاٰوٰى ۪﴿۶﴾

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝٧	اور تمہیں رستے سے ناواقف دیکھا تو سیدھا رستہ دکھایا۔
وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝٨	اور اس نے تمہیں تنگ دست پایا تو غنی کر دیا۔
فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝٩	تو تم بھی یتیم پر ستم نہ کرنا۔
وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝١٠	اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا۔
وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝١١	اور اپنے پروردگار کی نعمت یعنی وحی کا بیان کرتے رہنا۔